سوال

بے دین عورت سے شادی کرلی

جواب

لحمد للہ.

سلمان شخص کے لیے کسی ایسی کافرہ عورت سے شادی کرنا جائز نہیں جو نہ تو اللہ پر ایمان رکھتی ہو، اور نہ ہی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نبی ہونے پر ایمان رکھے، اور نہ ہی قرآن مجید پر ایمان رکھتی ہو.

نکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

شرکہ عورتوں سے نکاح مت کرو جب تک کہ وہ ایمان نہ لے آئیں البقرۃ (221).

ایک دوسرے مقام پر ارشاد باری تعالی ہے :

ر عورتوں کے ناموس اپنے قبضے میں نہ رکھو الممتحنۃ (10).

تمہارے پاس مومن عورتیں ہجرت کر کے آئیں تو تم ان کا امتحان لو، دراصل ان کے ایمان کو بخوبی جاننے والا تو اللہ ہی ہے لیکن اگر وہ تمہیں ایماندار معلوم ہوں، تو اب تم انہیں کافروں کی طرف واپس نہ کرو، یہ ان کے لئے حلال نہیں اور نہ وہ ان کے لئے حلال ہیں الممتحنۃ (10).

الی نے کافر و مشرک عورتوں میں سے صرف اہل کتاب (یہودیوں اور نصاری) کی عورتوں کو مستثنی کیا ہے، لہذا مسلمان کے لیے یہودی اور نصرانی عورت سے نکاح کرنا جائز ہے، لیکن اس کے علاوہ کسی اور کافرہ عورت سے چاہے وہ کسی بھی دین پر ہو نکاح کرنا جائز نہیں.

سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

ذبیحہ تمہارے لئے حلال ہے، اور تمہارا ذبیحہ ان کے لئے حلال، اور پاکدامن مسلمان عورتیں اور جو لوگ تم سے پہلے کتاب دیئے گئے ان کی پاک دامن عورتیں بھی حلال ہیں المآئدۃ (5).

عدی رحمہ اللہ کہتے ہیں :

ی !! اور تم مشرک عورتوں سے نکاح مت کرو جب تک کہ وہ ایمان نہ لے آئیں.

تنی بھی بدصورت ہو وہ ایک حسین و جمیل اور خوبصورت مشرکہ عورت سے بہتر ہے، اور یہ سب مشرک عورتوں میں عام ہے، اسے سورۃ المآئدۃ کی آیت نے خاص کیا ہے، کہ اس میں سے اہل کتاب کی عورتیں مباح ہیں، جیسا کہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

لوگ تم سے پہلے کتاب دیئے گئے ان کی پاک دامن عورتیں بھی حلال ہیں المآئدۃ (5). انتہی

ہ (19)

ابن قدامہ رحمہ اللہ کہتے ہیں :

انہ وتعالی نے اس میں سے اہل کتاب کی عورتوں کی رخصت دی، لیکن اس کے علاوہ باقی سب مشرک عورتیں عموم میں داخل ہونگی.....

ل کتاب کے علاوہ باقی سارے کفار مثلا جو شخص کسی پتھر اور بت اور حیوان اور درخت کو بہتر سمجھ کر اس کی عبادت کرے، ان کی عورتوں سے نکاح اور ان کے ذبیحہ کی حرمت میں اہل علم کا کوئی اختلاف نہیں " انتہی

ی (548/9).

شیخ ابن باز رحمہ اللہ کہتے ہیں :

اب کے علاوہ دوسری کفار عورتوں سے نکاح جائز نہیں، کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

ن کے لئے حلال نہیں اور نہ وہ ان کے لئے حلال ہیں الممتحنۃ (10) انتہی

ز (76/21).

مستقل فتوی کمیٹی کے علماء کرام کا کہنا ہے :

سلمان شخص کے لیے کسی مسلمان یا کتابی عورت سے شادی کرنا جائز ہے، اور دوسرے سب ادیان کی عورتوں سے جائز نہیں " انتہی

شیخ عبد العزیز بن باز.

عبد الرزاق عفیفی.

عبد اللہ بن غدیان.

ء (275/18).

کمیٹی کے علماء کا یہ بھی کہنا ہے :

ں مسلمان کے لیے یہودی اور نصرانی عورت کے علاوہ کسی دوسری مشرکہ عورت سے شادی کرنا جائز نہیں چاہے وہ عورت اس سے شادی پر راضی بھی ہو، چاہے مسلمان تخص نے اسے اپنے مسلمان ہونے کا بتایا ہو یا نہ بتایا ہو کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

شرکہ عورتوں سے نکاح مت کرو جب تک کہ وہ ایمان نہ لے آئیں البقرۃ (221).

جب مشرکہ عورت اپنے شرک سے توبہ کر کے اسلام قبول کر لے تو مسلمان شخص کے لیے اس سے شادی کرنا جائز ہو جائیگا.

ر تعالی ہی توفیق دینے والا ہے، اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور صحابہ کرام پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے " انتہی

شیخ عبد العزیز بن باز.

عبد الرزاق عفیفی.

عبد اللہ بن غدیان.

یخ عبد اللہ بن قعود.

ء (311/18).

اس پر متنبہ رہنا چاہیے کہ کتابی عورت سے مراد وہ عورت ہے جو اپنے دین پر عمل کرتی ہو، چاہے ان کے علماء کی جانب سے دین میں تحریف و کھلواڑ کے بعد ہی عمل کرتی ہو لیکن وہ عورت جو کتابی تھی اور پھر اپنا دین ترک کر کے ملحد بن گئی اور کسی بھی دین پر ایمان نہ رکھے تو ایسی عورت سے نکاح کرنا جائز نہیں

سیر ابن کثیر پر شیخ احمد شاکر تعلیق لگاتے ہوئے کہتے ہیں :

لہ تعالی :

ذبیحہ تمہارے لئے حلال ہے، اور تمہارا ذبیحہ ان کے لئے حلال، اور پاکدامن مسلمان عورتیں اور جو لوگ تم سے پہلے کتاب دیئے گئے ان کی پاک دامن عورتیں بھی حلال ہیں، المآئدۃ (5).

سب اہل کتاب کے ذبیحہ کے متعلق ہے، جب وہ اہل کتاب ہوں، لیکن امریکہ اور یورپ وغیرہ میں اب جو لوگ نصرانیت اور یہودیت کی طرف منسوب ہیں ان کے متعلق ہم قطعی طور پر کہیں گے یہ اہل کتاب میں شامل نہیں؛ کیونکہ انہوں نے اپنے دین سے بھی کفر کیا ہے، اگرچہ ان میں سے صرف ظاہری رسم

ن کے خلاف خروج کیا ہے، اور اخلاقیات و عزت کی دھجیاں اڑا کر رکھ دی ہیں اور فحاشی و بے حیائی کے رسیا بن چکے ہیں، اس لیے ان میں اہل کتاب کی صفت نہ ہونے کی بنا پر ان کی عورتوں سے نکاح جائز نہیں، اور نہ ہی ان کا ذبیحہ کھانا جائز ہے.

وہ اپنے ملکوں میں بالکل ذبح نہیں کرتے، بلکہ ان کے ہاں شرعی ذبح جانور کو تکلیف و تعذیب دینے کا نام ذبح ہے اللہ انہیں ذلیل و رسوا کرے اور وہ دوسرے طریقوں سے جانور قتل کرتے ہیں، جس کے بارہ میں ان کا خیال ہے کہ یہ طریقہ جانور کی لیے زیادہ رحمدلانہ ہے، ان کے ہاں ہر قسم کا گوشت مردار۔

یر (636/1).

ہ عورت سے شادی کرنا جائز نہیں، اور کسی بھی عالم دین کے ہاں ایسا کرنا صحیح نہیں، اس لیے آپ پر واجب اور ضروری ہے کہ فوری طور پر اس عورت سے علیحدہ ہو جائیں، اور اس سے توبہ کریں، اور جو کچھ ہوا اس پر نادم بھی ہوں، اور اگر یہ عورت دین اسلام قبول کر لیتی ہے تو آپ کے لیے اس سے نیا عقد

واللہ اعلم.

اسلام سوال وجواب

147166